سوال

ساتھ قرض 200 کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے ایک غیر مسلم سے اضطراری حالات میں اس شرط پر قرض لیا کہ میں اسے آزاد کرنسی کی قیمت کے مساوی یعنی اپنے ملک کی کرنسی کے علاوہ کسی اور کرنسی میں سعودیہ اپنے کام کی جگہ پر واپس آکر لوٹاؤں گا اور جب کچھ مدت بعد میں سعودیہ واپس آیا تو آزاد کرنسی کی قیمت میں بہت اضافہ ہو چکا تھا جس کے '

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ قرض صحیح نہیں ہے کیونکہ یہ درحقیقت موجودہ کرنسی کی ایک دوسری کرنسی کے ساتھ ادھار بیع ہے اور اس صورت میں یہ ایک سودی معاملہ ہے کیونکہ ایک کرنسی کی دوسری کرنسی کے ساتھ صرف دست بدست بیع ہی جائز ہے لہٰذا آپ اس شخص کی طرف صرف وہی رقم لوٹا دیجئے جو آپ نے اس سے قرض

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[مقالات وفتاویٰ](#)

ص322

محدث فتویٰ